نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

[illegible]

لودیانہ [illegible]

گلدستۂ اخبارات

[illegible]

نور افشاں

——— مشنری ہیرلڈ مطبوعہ جنوری سنہ حال سے معلوم ہوا کہ ان شہروں میں جو امریکن بورڈ سے علاقہ رکھتے ہیں گذشتہ سال میں ۴۰۰۰ آدمیوں نے دین حق کو قبول کیا ✝

اخبار مذکورہ میں ایک کارسپانڈنٹ یعنی ڈاکٹر ریس صاحب قسطنطنیہ سے لکھتے ہیں کہ ہندوستان سے ایک مسلمان مسمی علی افندی نے یہاں پہونچکر ایک رسالہ جاری کیا ہے کہ مقام مسجد صوفیہ میں کچھ اختلافات مذاہب کو دور کرنیکے بارے میں وہ بحث کریگا چنانچہ وقت مقررہ پر ہم گئے مگر وہاں جاکر کیا سنا کہ افندی صاحب بلا دلیل بھی گرج رہے ہیں کہ اسلام دین عیسوی کی نسبت زیادہ فوقیت رکھتا ہے اور بیچ وقت بڑے فخریہ کلمات بیان کرتے ہیں کہ کوئی لاٹ پادری بھی تمہارے مقابل میں کبھی دلیری نہیں کر سکتا۔ پھر یکشنبہ کے روز اُسنے پادریوں کے گرجا میں آکر یہہ کہا کہ ہمارے ساتھ مذہب کی بابت بحث کرو۔ چنانچہ اس شرط پر بحث ہونی شروع ہوئی کہ بیس بیس منٹ تک ہر ایک بحث کرنے والا بلا روک ٹوک اپنا مطلب بیان کرتا رہے پس چار روز تک بحث ہوتی رہی اور بحث سننے کے لئے بہت لوگ آتے رہے اور سامعین میں دس بارہ ترک بھی شامل تھے کیونکہ اس خوف سے کہ شاید سرکار کیطرف سے کچھ دست اندازی ہو بحث موقوف ہوگئی ✝

اس بحث کا یہہ نتیجہ ہوا کہ عیسائی کلیسیا کی عبادت اور عقیدہ کا خوب ہی اشتہار ہوگیا اور ترکوں کے سامنے خدا کا کلام سنایا گیا ✝

امید ہے کہ ہندوستان سے اور بہت واعظ اسیطرح قسطنطنیہ جاکر پادریوں کی امداد فرمائینگے۔ بعض انجیل کی منادی خوشی سے کرتے ہیں اور بعض مخالفت سے پس ہم ہر حال میں خوش ہیں کہ انجیل کی منادی ہوتی ہے خواہ کسیطرح سے ہو ✝

——— اخبار آبزرور کے ایک کارسپانڈنٹ صاحب دین عیسوی کو دین حق کے ہونے کے بارے میں تحریر فرماتے ہیں کہ پیشتر اِس سے کہ یسوع مسیح انسان کی صورت میں ظاہر ہوا دنیا میں ایک بھی عیسائی نہ تھا مگر اب دنیا کے باشندوں کا تیسرا حصہ گواہی دیتا ہے کہ مسیح خدا ہے اور یہہ زیادہ عجوبہ ہے کہ یہہ لوگ سب مشرقی قوموں اور قوانین سے ہیں اور اگرچہ وے پیشتر خدا کے مخالف اور اپنی خواہشوں پر چلنے والے اور مسیح کے دشمن تھے مگر اب وے گواہی دیتے ہیں کہ مسیح خدا اور انسان کا نجات دہندہ ہے۔ یہہ کیسی پختہ دلیل ہے کہ دین عیسوی دین حق ہے ✝

ناظرین سے ہم التماس کرتے ہیں کہ دین عیسوی اور دین عیسوی کے واعظوں کو پرکھیں۔ آج چند واعظ اہل اسلام و اہل ہنود کے مذاہب کے حق میں وعظ کر رہے ہیں بلکہ اُن کے واعظوں کا اکثر طریقہ یہہ دستور ہے کہ انجیل کے برخلاف کچھ نہ کچھ اسکی آیات وعقاید پر اعتراض کرے عیسائیوں اور پادریوں کے حق میں بری باتیں بولے اور پھر کہے باقی اللہ اعلم بالصواب ✝

کبھی ہم نے ان واعظوں اور اُنکے اخباروں و رسالوں و کتب میں یہہ ایک مرتبہ بھی نہیں دیکھا کہ واعظ کی کوشش ہو کہ گنہگار عذاب سے بچے اور ابدی زندگی پاوے۔ مگر عیسائیوں کے واعظوں کو سنو تو معلوم ہوگا کہ وہ اصلی تاکید جو کہ ہمیشہ کیجاتی ہے یہہ ہے کہ اے بھائی تو اپنے گناہ کا اقرار کرکے خدا کی طرف پھر اور مسیح کے کفارہ پر ایمان لا تاکہ تو عذاب سے بچکر حیات ابدی پاوے درخت پھل ہی سے پہچانا جاتا ہے۔ پس سچے واعظوں اور جھوٹے واعظوں کو اسی قاعدہ سے دریافت کرو ✝

——— ورشپ فل جناب بشپ صاحب لاہور یہاں تشریف فرما ہوئے اور اتوار کے روز دو مرتبہ منگل کی رات کو صاحب موصوف نے نہایت عمدہ فصاحت و بلاغت کے ساتھ دلکش وعظ بیان فرمائے۔ منگل کی شام کو خاص دعا برائے ترقی مشن پنجاب و سندھ مانگی گئی منگل کے روز مشن اسکول و زنانہ مشن اسکول کا معائنہ فرمایا جسکو ملاحظہ کرکے اپنی خوشنودی ظاہر فرمائی ✝

ہم بھی صاحب ممدوح الوصف کی ملاقات و رونق افروزی سے نہایت خوش ہوئے۔ اور ہم اُمید رکھتے ہیں کہ اسیطرح ہمکو اپنی تشریف آوری و رونق افروزی سے بار بار خوش کرتے رہینگے ✝

——— مدراس میں ایک اخبار انگریزی زبان میں صرف اخبار ہند کے تعلیم یافتوں کے لئے مدراس ٹریکٹ سوسائٹی کی طرف سے ماہ جنوری سے جاری ہوا ہے جاری ہونے والا ہے اور صفحہ اخبار مذکور کا اخبار ہذا کے برابر ہوگا۔ اُس میں مضامین مندرجہ ذیل وقتاً فوقتاً درج ہوتے رہینگے۔ سرقی تہذیب تواریخ۔ جغرافیہ۔ علوم حرفت کاری۔ سررشتہ تعلیم کی خبریں۔ طلبہ کو نصایح۔ دیگر اخبارات فرایض دین عیسوی۔ و اثبات دین عیسوی قیمت اُس کی ۱۲ روپیہ سالانہ معہ محصول مقرر ہوگی ✝

تذکرہ مسیح کی زندگی اور تعلیم کا

جدید عہد کے حالات ان تین مطالب سے معلوم ہیں اول مسیح کی زندگی اور تعلیم دوسرے مسیح کی ذات و صفات تیسرے اُسکے افعال و آثار ان تینوں سے میں پہلے کا یعنے زندگی اور تعلیم کا مضمون بیان میں لانا چاہتا ہوں ٭

سن اشارہ سوا تین عیسوی جو کہ اب رائج ہے اُسکا تقرر قدیمی نہیں روم کی سلطنت کی بنت سالیانہ تبدیل روم شہر کی بنیاد سے لیا جاتا تھا اور یہی شمار عیسائی کلیسیا میں بہت مدت تک مروج رہی جب کہ سلطنت روم نے مذہب عیسوی قبول کیا تو چھٹی صدی میں گرجے نے پروانہ اُٹھائی کہ یہہ طریق سال ہونے کا بدلا جاوے اور اب سے سال کا نبدل مسیح کے تولد سے لیا جاوے اُسوقت دایونیسیس ایگزگوئس نامی عالم نے وقت کے اشارات سے جو انجیل میں پائے جاتے مستنبط کرکے کہا کہ مسیح کی پیدائش ۷۵۴ روی سن میں ہوئی تھی عیسائی کلیسیا میں یہی سال مروج ہوگیا اور ابھی تک ہے لیکن پچھلے دنوں میں علماء وقت نے تحقیقات کرکے ثابت کیا ہے کہ وہ دایونیسیس ایگزگوئس کا حساب صحیح نہیں تھا غلط تھا مسیح کی پیدائش دراصل ۷۵۰ روی میں ہوئی تھی نہ کہ ۷۵۴ میں اسواسطے مروجہ سنہ عیسوی غلط سمجھنا چاہئے اور یہیں اور صحیح سن میں چار برس کا تفاوت ہے مسیح کی پیدائش کو ۱۹۰۵ سال ہوئے اور یہہ زیادہ ممکن ہے کہ یہہ پیدائش ماہ اپریل میں ہوئی تھی نہ کہ ۲۵ دسمبر میں جیسا کہ مشہور عام ہے جبکہ مسیح کی پیدائش کی مہم نزدیک تھی جبرئیل فرشتہ سے اُسکی ماں مریم کو جبرئیل فرشتہ اُسپر ظاہر ہوا اور کہنے لگا کہ اے پسندیدہ سلام خداوند تیرے ساتھ تو عورتوں میں مبارک ہے دیکھ تو حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی اس خبر کو سنکر مریم گھبرا گئی لیکن فرمانبرداری کے ساتھ اُسکو قبول کیا کیونکہ فرشتہ نے کہا کہ یہہ پیغام خدا سے تھا مریم ناصرت میں سکونت پذیر تھی جو ایک چھوٹا سا گاؤں گلیل کا تھا لیکن میکاہ نبی نے سات سو برس پیشتر یہہ ماجرا کی پیشین گوئی کی تھی کہ مسیح بادشاہ یہودا کی بیت لحم میں پیدا ہوگا جہاں سے داؤد کا گھرانا نکلا اب یہہ نبوت کیونکر پوری ہوئی اگستس قیصر روم نے حکم فرمایا کہ کل قلمرو کی مردم شماری ہو اس حکم کی تعمیل میں یہودیوں کے ملک کی اسم نویسی شروع ہوئی لوقا کی انجیل باب ۲۔ ۱ اور ۲ آیت سے ظاہر ہے کہ یہہ اسم نویسی کورینیس کی علداری میں ختم ہوئی اُسوقت یوسف جو داؤد کے خاندان میں سے تھا اپنی منگیتر مریم کو ساتھ لیکر بیت لحم کو آیا اور جب اُنکو رہنے کے لئے سرا میں جگہہ نہ ملی تب وے جاکر ایک طویلہ میں رہے جہاں خداوند یسوع مسیح پیدا ہوا اور اُسکی ماں نے اُسکو ایک کھرلی میں رکھ دیا لیکن اُسکے جلال اور بزرگی کی نشانیاں مخفی نہ رہیں اُس ملک میں چند گڈریے تھے اور میدان میں رہتے تھے اور رات کو باری باری سے اپنے ریوڑ کی حفاظت کیا کرتے تھے اُنپر خداوند کا فرشتہ ظاہر ہوا اور فرمایا دیکھو میں تمہیں خوشخبری سناتا ہوں جو سب لوگوں کے واسطے ہوگی کہ داؤد کے شہر میں آج تمہارے لئے ایک نجات دہندہ پیدا ہوا وہ مسیح خداوند ہے بعد اُسکے آسمانی لشکر کی ایک جماعت خدا کی تعریف کرتی اور یہہ کہتی ظاہر ہوئی کہ خدا کو آسمان پر اور زمین پر سلامتی اور آدمیوں سے رضامندی ہووے پھر مسیح کی ختنہ آٹھویں روز ہوئی اور جب اُسکی ماں مریم کی طہارت کے دن پورے ہوئے تو موسیٰ کی شریعت کے موافق وے اُس لڑکے کو یروشلم میں لائے تاکہ خداوند کے آگے حاضر کریں اسوقت شمعون نامے ایک شخص راستباز و دیندار جو اسرائیل کی تسلی کی راہ دیکھتا تھا روح قدس کی اشارت سے ہیکل میں آیا اور اُس لڑکے کو اپنے ہاتھوں پر اُٹھایا اور خدا کی حمد کرکے کہا کہ اے مالک اب تو اپنے بندے کو اپنی کلام کے موافق سلامتی سے رخصت دے کیونکہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھی اور یہودیوں کے گھرانے سے حنا نامی ایک نبیہ تھی اُسنے بھی اسی گھڑی خداوند کا شکر کیا اور اُن سب کو جو یروشلم میں نجات کی راہ دیکھ رہے تھے اُسکی بابت ذکر کیا مسیح کی تعظیم پیدائش کے وقت غیر قوموں سے بھی رجوع ہی کی اسطرح پر کہ مجوسی لوگ پورب سے ایک عجیب ستارہ کی رہنمائی سے بیت لحم میں پہنچے اور جھک کر اُسے سجدہ کیا اور سونا اور لوبان اور مر اسکی نذر گذرانے غالب ہے کہ یہہ مجوسی لوگ زرتشت مذہب اور فارس کے باشندے تھے کیونکہ یہیں وہ تو یونس یا نجات دہندہ کے ظہور کی خبر تھی ہیرودیس بادشاہ کو مسیح کے تولد کی خبر مجوسیوں سے لگی تھی اُسنے چاہا کہ مسیح کو قتل کرا دے لیکن اسواسطے کہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کون ہے اُسنے بیت لحم اور اُسکے گردنواح کے سب لڑکوں کو جو دو برس اور دو برس سے کم کا تھا یوسیفس کے بیان کے مطابق قتل عام کا حکم دیا ہیرودیس کو کام کیا لیکن یہہ حرکت اُسکی اُسکے دیگر افعال شنیعہ کی مطابق تھی جو یوسیفس مورخ نے اسکا ذکر نہیں کیا اسواسطے کہ اسکا تعلق کچھ سلطنت کے انتظام سے نہ تھا اور بیت لحم ایک چھوٹا سا شہر تھا اور تعداد ان لڑکوں کی جو اس شہر میں مقتول ہوئے کچھ بہت نہ ہوگی لیکن اس قتل سے مسیح محفوظ رہا کیونکہ یوسف خواب میں اشارہ پاکر پیشتر اُسکی ماں اور اُسکو لیکر مصر کو چلا گیا اور ہیرودیس کی وفات تک جو ایک سال کے اندر مرگیا وہیں رہا اور

مسیح بیٹے اور باپ سے جدا ہو کر یہودیوں کے ملک میں واپس آیا اور صورت میں قیام کیا تاکہ ختم نبی کہ ہو گیا ہیں برسوں کی کیفیت سے انجیل نویسوں نے ہمیں کچھ خبر نہیں پہونچائی ۔ ✦ باقی آئندہ

بقیہ تسہیل الافہام مدافع الاوہام

چند اعتراضات کے جواب میں

سوم یہ بیان بھی ہے واضح ہوتا ہے کہ وہ روح جو مسیح کی بزرگی و شرح کا مظہر ہوگا کہ جسکے ذریعہ سے جلال یسوع کا ظہور پذیر ہوگا اور کہ مسیح میں اور اُس روح اور باپ میں کچھ فرق نہیں ہے بلکہ اُن کی ذات واحد ہے کہ جسمیں خاص مقصود بلکہ اہل اسلام کا بے جا الزام و اتہام ہے پھر دیکھو باب ۱۶ و ۱۷ آیت میں مرقوم ہے قولہ پس اگر ہم ان میں یہ دیں کہ یہ رسول برحق ہیں تو اول انکی رسالت کا ثبوت انکی تعلیم اور نیک چلن سے تمام ثابت ہے کہ انبیا کرام انکی نبوت کے قائل ہیں قرآن سے بھی انکی رسالت و نبوت کا ثبوت ظاہر ہوا ہے و نیز بھی ۱۲ سے ۱۶ آیت تک انکی رسالت و نبوت کا ذکر ہے جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ حواریان مسیح بھی بحیثیت الرسالت اور رسولوں کے برابر تھے دیکھو شیعہ لوگ امام اور مجتہد کو برابر رسول کے قبول کرتے ہیں مگر انکا ذکر قرآن میں کہیں نہیں پایا جاتا ہے حالانکہ مسلمان قرآن کو کلام خدا تسلیم کرتے ہیں پس جبکہ حسب عقائد تمہارے خدا انکی رسالت و نبوت کو قبول کرے تو پھر تم کون ہو جو انکی رسالت سے منکر ہوتے ہو ۔ قولہ یہ بھی ہم دیکھتے ہیں کہ اُن کے رسالوں میں تحریف نہیں ہوئی ہے اقول اگر نہیں ہوا تو تو تحریف ثابت کرو حالانکہ دعوی تحریف علماے محمدیہ اور متقدماے اسلامیہ نے آج تک کیا مگر حجت اثبات دعوی کی کوئی دلیل پیش نہ کیا ای صاحب ہم دعوی بلا دلیل کی قدر ان صداقت جہان سے کیونکر مانیں قولہ اور یہ بھی کہیں کہ رسایل انکی تواتر ہم تک پہونچی ہیں جب بھی یہ عقیدہ مذکور قابل تسلیم نہ ہوگا اقول اگر معترض کو انکا تواتر ہم تک نہیں پہونچا ہے لہذا انکا اعتبار نہیں ہو سکتا ہے تو کیوں صاحب قرآن نے بلا تواتر انکی حقیقت کو تسلیم و انکے اعتبار کو تصدیق کیا کہ جب آمنت باللہ و ملائکتہ و کتبہ کا حکم فرمایا اور انکی صداقت و حقیقت کو قبول و منظور کیا قولہ ہاں جو خبر کہ متواتر معلوم ہو سکے انکا اسے یقین حاصل ہو جاتا ہے مگر جبکہ وہ محسوسات سے ہو مثلاً خاتم المرسلین کا دعوی ثبوت کرنا ایک ایسی خبر ہے کہ جسپر تواتر ہوا ہے اور سب یہود و نصاری یقین جانتے ہیں کہ آنحضرت نے نبوت کا دعوی کیا تھا الخ اقول معترض کے قول سے یہ بات واضح و عیاں ہوتی ہے کہ ہر ایک امر کا صدق و ثبوت بذریعہ تواتر و احساس پایا جاتا ہے اور جب تک محسوس و متواتر نہ ہو تب تک وہ قابل اعتبار نہیں سمجھا جاتا میں کہتا ہوں کہ محسوس کو تواتر لازم ہے یا نہیں اور اگر لازم ہو تو آپ اور یہ کیہ سکتے ہیں کہ رسالجات حواریان اگرچہ ہم تک متواتر پہونچے تو بھی ہم اس عقیدہ کو ہرگز تسلیم و یقین نہ کرینگے اور پھر حسب قول معترض اعتبار تواتر محسوس کیجئے ہیں ہر گیہ مگر معترض صاحب فرماتے ہیں کہ خبر متواترہ جس حال میں محسوس ہوگی اُسی حال میں قابل یقین ہوگی میں کہتا ہوں کہ یہ قاعدہ معترض کا صرف زبانی ہے ورنہ خبر معراج محمد صاحب اور وقوع شق القمر اور سیر دوزخ و بہشت اور ملاقات جبرائیل اور دیکھنا کرسی کا اور انبیا سابقین کا آسمان پر اور جو عراق کا واسطے عروج آسمان کے اگرچہ متواترہ سمجھی گیوں نہ ہو مگر محسوس و معقول ہرگز نہیں پائی جاتی ہیں و عقل سلیم ہرگز ان کی صداقت و حقیقت کو قبول نہیں کرتی ہے لہذا معترض صاحب کے اصول مقررہ سے یہ بات پائی جاتی ہے کہ جو تواتر محسوس نہیں ہوگا وہ قابل تسلیم نہیں ہوگا ۔ دیکھو کہ دعوی نبوت ہم قبول کرتے ہیں کہ محمد صاحب نے بعد زمانہ مسیح کے مکہ میں اپنے تئیں عرب میں رسول مقرر قرار دیا تھا لیکن جب اہل یہود اور عیسائیوں نے ثبوت انکا تو ثبوت ۔۔ سے بچکے بلکہ منکر رسول بنایا لیکن انکے اس دعوی سے انکی سچی نبوت و رسالت ہرگز نہیں ثابت ہوتی ہے بلکہ محمد صاحب نے جب رسالت اپنی ثابت نہ کی اور کہنے انکو نبی صادق قبول نہ کیا تو فوراً حکم جہاد و حصول مال غنیمت کا منسوخ سنایا اور اپنے دین کو بذریعہ صداقت نہ پھیلایا بلکہ بزور شمشیر خوف دلاکر لوگوں کو مسلمان کیا اور بذریعہ قتل و جدال دین اسلام نے ترقی و اشتہار قبول کیا اسلئے وہ سمجھنا چاہئے کہ دین محمدی برحق ہے یا دعوی محمد صاحب حق ہے کیونکہ ہزاروں ہی کاذب اور باطل دین بسبب ضلالت و جہالت کے دنیا میں رائج ہو گئے ہیں خلاصہ یہ ہے کہ دین محمدی نہ تو بذریعہ اخبارات متواترہ و محسوسات ثابت ہوتا ہے اور نہ بذریعہ عقل و نقل درست پایا جاتا ہے اور نہ کسی محمدی عالم نے آجتک ثابت کیا ہے مگر تواتر کو محسوسات لازم نہیں تو بھی اعتبار متواتر اسی بنا پر تسلیم کیا جاتا ہے کہ صورت کی روایت متواتر کی ۔ بات کی جاتی ہے حالانکہ احادیث اسلامیہ ہزار ہا اس قسم کی ہیں کہ جو رو متواتر سے ساقط ہیں اور باوجود نہ ہونے تواتر کے اہل اسلام کیا سنی و کیا شیعہ انکو تسلیم کرتے ہیں اور وہ اخبارات محسوسات سے بھی نہیں ہیں اسلئے معترض صاحب کا یہ کہنا کہ اگر متواتر محسوس نہ ہوگا تو ہرگز

لیکچر کے لائق ہوگا محض عجب ہے کہ کیونکہ مسٹر ... صرف و زرادہ طرفداری پیش کیا گیا ہے اور جیسے انصاف سے بعید ہے۔

(انڈین ایڈیٹر)

منقولات

عبدالرحمان خان

از تواضع ہائے دشمن تکیہ کردن خوب نیست
پائے بوس سیل از پا افگند دیوار را

عبدالرحمان خان جسکے آنے کے دھوم دھڑکے سُنے جاتے تھے اُسکے اُس سے اور افسران انگریزی سے خط و کتابت کی بھی نوبت پہنچی انگریزی اخبارات سے معلوم ہوتا ہے کہ عبدالرحمان خان نے میر غلام حیدر و غلام جان و خواجہ امام خان کے ہاتھ افسران انگریزی کے پاس ایک چٹھی بھیجی ہے جو کہ وہ چٹھی ایسی ذو معنی ہے کہ اُسکو سمجھا جاوے لہذا اُسکی ایک ایک دفعہ بیان کر کے ہر ایک دفعہ پر ساتھ ساتھ رائے دینا ہم شروع کرتے ہیں۔

اوّل دفعہ کا یہہ مضمون ہے کہ میں سرکار انگریزی کا خیر خواہ ہوں اور اطاعت قبول کرنے کو آتا ہوں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اُسنے سوچا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی سے ظاہر داری کے ساتھ پیش آنا چاہئے اور اگر جو ہی پیشی کام چل جاوے تو خوب مطلب کی بات ہے اسکا جو یہہ بیان ہے کہ میں سرکار انگریزی کا خدمت گذار ہوں ایک جھوٹی بناوٹی بات ہے روسیوں کے پاس تو مدت تک اُسنے بسر کی اور اب جو افغانستان میں آ کر جیسا ہوا ہے تو اپنے مطلب کے واسطے آیا ہے نہ کہ خیر خواہی ... روسیوں سے مشورہ کیا ہوگا کہ اِسوقت کابل کا حال اچھا نہیں ہے تم جا کر ہاتھ پاؤں ہلاتے ہوں اگر کسی ترکیب سے وہاں کی سرداری مل گئی تو روسی گورنمنٹ کی اطاعت کرو گے۔ روسیوں نے بھی اِس امر کو پسند کر کے اُسکو بھیجا ہے بھلا اُسکے قول فعل کیونکر مان سکتے ہیں جس نے سالہا سال تک روسیوں کا نمک کھایا ہو اور اب اُنہیں کے اشارہ سے آیا ہو۔ وہ جو کہتا ہے کہ اطاعت قبول کرنے آتا ہوں یہہ صریح بناوٹی بات ہے اور اُسکا ارادہ مطلب نکالنے کا ہے۔ اُسوقت کیوں نہیں گورنمنٹ انگریزی کے پاس آیا جب کہ افغانستان سے نکالا گیا تھا۔

دوسری دفعہ کا یہہ مطلب ہے کہ مجھے اُمید ہے میں جو مدت تک روس میں رہا ہوں سرکار انگریزی مجھے اپنا دشمن نہ جانے گی۔ معقول ہے مگر کوئی شخص کالا ہو اور لوگ اُسے کہیں کہ تم مجھے کالا نہ کہو گے تو کیونکر لوگ اُسے خوبصورت مانینگے۔ جب تم ہمارے مخالفوں کے پاس مدت تک رہے اور ان سے ایک معقول پنشن پاتے رہے ہیں اگر وہ انسے ہے کہ روسی ہیں مجھے کابل کا شبہ رکھیں اور خفیہ خفیہ روسی خط ہیں بھی بھیجا ہیں تو بھلا اُنکو دیکھ بدخواہ کون کہیگا۔ ایک بچہ بھی کہہ سکیگا کہ یہ خیرخواہ ہے یہہ بناوٹی باتیں اس قسم کی ہیں کہ کوئی آدمی بالکل بھی نہیں خیال کر سکتا ✦

تیسری دفعہ کا یہہ مطلب ہے کہ مجھکو روسیوں نے زر و زور کسی سے بھی مدد نہیں دی البتہ شاہ بخارا نے روپیہ سے مدد دی ہے بھلا ایسے موقع پر کوئی طلاقیہ بھی مدد دیا کرتا ہے کیا گورنمنٹ انگریزی کے سامنے روس کی خیپ وقت کی شہادت طلب کی ہے کہ روسیوں نے کرنٹ اُسکو کچھ بالکل مدد نہیں کیا ہوگا ہرگز نہیں [illegible] کی طرف آتا ہی ایک بہت بڑی شہادت ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ روسیوں نے اب اور طرح کی شطرنج شروع کر دی ہے۔ اُسنے سوچا ہے کہ آپ الگ رہتے افغانستان میں ایسے شخص کو بھیجے جو اپنا نمک پروردہ اور افغانستان کا بھیدی ہے۔ اُسنے ضرور خیال کیا ہوگا کہ اگر افغانستان اور انگریزی گورنمنٹ نے عبدالرحمان خان کو جب چاہئے امیر مان لیا تو جو بارہ میں گویا افغانستان ہمارا ہی تابع ملک ہو جاویگا اور اگر خون خرابے ہوئے تو بھی ہمارا ہی فائدہ ہے ✦

یہہ جو دو نوں رقیب اٹھتے ہیں
گویا اپنے نصیب اٹھتے ہیں

کوئی بھلا نہیں ہے کہ عبدالرحمان کی بات مانی جاوے اور اُسکی بات کا اعتبار اس طرح کیا جاوے جس طرح آدمی اعتبار اُسکا کیا جایا کرتا ہے۔ اور اگر روسیوں نے اُسکی کچھ مدد نہیں کی اور شاہ بخارا نے کی ہے تو بھی اُسکی چال ہے۔ شاہ بخارا کو اُسکی امداد کا اشارہ ہو گیا ہوگا

چوتھی دفعہ کا یہہ مضمون ہے کہ میں روسیوں سے جواب و سوال کر کے اپنی خواہش کے مطابق آیا ہوں۔ یہہ بھی کوئی بات قابل اعتبار نہیں ہے کس قسم کے سوال جواب کر کے وہ آئے ہونگے جیسے کہ ہم نے اوپر بیان کئے ہیں۔ وہ ایسے وقت میں اپنی خواہش کے مطابق کیوں نہیں آتا جب افغانستان میں اُلٹ پھیر ہو رہا ہے کوئی آدمی ایسا نہیں ہے جسکو سرداری کی خواہش نہ ہو اگر عبدالرحمان سرداری کے لالچ سے کابل آیا ہے تو کیا کوئی نئی بات ہے یہہ قابل ہے کہ وہ دلیل لی جاوے۔ پہلے اسی خواہش کے سبب افغانستان میں وہ بگاڑ کر بیٹھ گئے تھے۔ اب پھر آیا ہے کہ انجام وہ ہی ہوگا جو دنیا دیکھیگی ✦

پانچویں یہ خود کا یہہ مطلب ہے کہ سرداران کوہستان وغیرہ اور اطراف پس ماندہ نے مجھکو امیر مان لیا ہے جب سرکار کی خواہشوں کو منظور کرنے پر مستعد ہوں " انکو امیر کہاں سے مان لیا ہے ابھی تک تو کل سرداران یہی کہہ رہے تھے کہ امیر یعقوب خان کو بلاؤ یا موسیٰ خان کو تخت پر بٹھاؤ ۔ ہاں یہہ خیال ہے کہ باغیوں نے اپنا سرغنہ مان لیا ہوگا تو اس سے کیا ہو سکتا ہے ۔ امیر وہی ہوگا جسکو سرکار انگریزی مقرر کرے گی ۔ اور ایسے ایسے سردار جو اپنے آپ کو امیر افغانستان خیال کرتے ہیں بہت سے نکلیں گے ۔ افغانستان میں آجکل یہ حالت ہے کہ جنکا کچھ بھی حق نہیں ہے وہ بھی کہنے پر مستعد ہو گئے ہیں کہ ہمارا حق سرداری کا ہے پھر کسی کے کہنے سے کیا ہو سکتا ہے ۔ پس ماندہ افواج وہ ہے جو ہمارے خلاف ہے جسکو ہم باغی کہہ سکتے ہیں پس باغی فوج کا سردار بھی باغی ہی کہلایا کرتا ہے اگر وہ اس فوج کا سردار رہیگا تو انگریزی سلطنت کے نزدیک وہ خود باغی تصور کیا جاویگا ۔

عبدالرحمان خان اگر نیک نیتی کے ساتھ جریدہ جریدہ کابل میں آجاوے تو البتہ اسپر یہہ گمان نہ ہو سکے گا کہ وہ انگریزی گورنمنٹ کا خیرخواہ ہے لیکن اس حالت میں بھی انکو کابل کی سرداری دینا ہم پسند نہیں کرینگے لیکن اُسکے آنے سے پیشتر ہی راستے میں نہ جانے شروع کر دیے ہیں جنکا حال ایک ہفتے کی خبریں ظاہر کر رہی ہیں ابھی اُسکے حال میں سنا ہے کہ ترکستان کے خراج کا ایک حصہ حاصل کر رہا ہے ۔ ادھر مہینے سے پیشتر جب اُسکی یہہ خود مختاریاں ہیں تو آگے کیا ہوگا ۔ ہمارے نزدیک وہ تخت کابل پر ہرگز متمکن کیا جاوے ہاں اگر وہ بروقت نیک نیتی کے ساتھ کابل میں آجاوے اور گورنمنٹ انگریزی کونسل افغانستان کو مقرر کرنا پسند کرے تو اگر کونسل کا انکو پریسیڈنٹ [illegible] بلوغت موسیٰ خان کے اگر دیا جاوے اور انکی کچھ تنخواہ بھی مقرر ہو جاوے تو مضائقہ نہیں لیکن مستقل امیر کر دینا جسکو کسی دلیل سے نہیں تھا یا اگر انکا خیال ہو بہت پروا نہ کرنا ہے کہ عبدالرحمان خان ایک بڑی تجربہ کار آدمی ہے کابل کا بندوبست اچھی طرح سے کر سکے گا ۔ لیکن یہہ خیال نہیں کیا جاتا کہ انکا خیال ہماری نسبت کیا ہے آیا وہ اس قابل ہے کہ جب انکو امیر مقرر کیا جاوے تو انگریزی گورنمنٹ سے عمدہ برتاؤ کرے ۔ سب جانتے ہیں کہ شیر علیخان یعقوبخان دونوں نے جب ہمارے ساتھ نالائق برتاؤ رکھا حالانکہ اُن کے ساتھ بے تو[illegible] سلوک کئے گئے تھے تو عبدالرحمان خان جو روسیونکا گویا وکیل ہے ہمارے ساتھ کب عمدہ و نیک برتاؤ کریگا شیر علیخان و یعقوب خان کو تو روسیوں نے تحریری وعدوں سے باز بنایا تھا جسکے نتیجہ کا بندوبست ہوا اور عبدالرحمان تو خفیہ زبانی کا [illegible] برسوں کرتا رہا ہے وہ اپنا کب ہوگا ۔ اسوقت ہماری گورنمنٹ کو اس سے زیادہ کوئی الجھاوے کا کام نہیں ہے وہ اس امر کو بہت غور کر کے سلجھاوے گی ۔

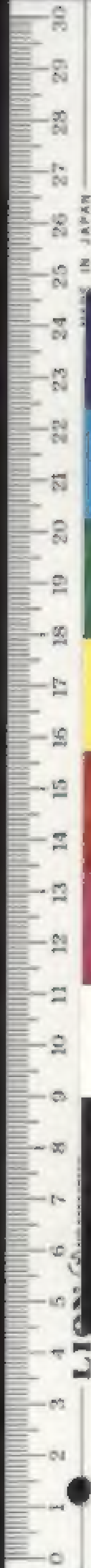
(انجمن پنجاب)

اخبارات تار برقی

کابل ۔ ۵ مئی ۔ موسیٰ خان غزنی میں یکشنبہ کو واپس گئے اور وہاں ہیں ایک سوداگر کا خاصہ ترکستان سے روپوشہ کرتا ہے کہ اسطرف امن ہے عبدالرحمان خان نے بدخشان میں فوج کو تنخواہ نہیں دی افواہ بغاوت کی اڑ رہی ہیں شہر بابک [illegible] ہیں کہ کوہستانی گروہ منتشر ہو گئے ۔ مقام یزدان کو سردار خان اور اُن کے بھائی چلے گئے اور خیل سعید خان درشالیت کو گئے میر بچہ معہ چند جلیسوں کے یہاں موجود ہیں اور ترکستان جانیکے تیاری کر رہے ہیں یقین ہے کہ ہماری ہمراہ جاینگے گو وہ داس کے کاشتکار اپنے نقصان کے شاکی ہیں اور سرکار سے جو اُن کے ملک کو روپیہ دیا ہے [illegible] حصہ چاہتے ہیں اور منظور نہیں کیا گیا انکو روپیہ نہ دیا جائیگا تو وہ راستوں کو بند کر دینگے گو وہ داس ہیں برٹش فوج کو جب آ جائیگے مقام تیزین میں غلزیوں کا مجمع منتشر ہو گیا ہے مخالف برٹش میں آئندہ کوئی ارادہ انکا باقی نہیں ہے ۔ [illegible] خان اور بہرام خان مقام حصارک میں ہیں یقین ہے کہ وہاں بلوہ سازی کا قصد کر رہے ہیں ۔ طاہر خان [illegible] آپ میں نہ تھا وہ غزنی میں تھا اور مسٹر [illegible] اسٹوارٹ کے ہمراہ کابل کو گیا ۔

کابل ۔ ۶ مئی ۔ شنبہ کے روز شیر پور سے لوگار کو متصل ملی فوج سے کوچ کیا ۔ ایک اسکوادرن نویں لانسرز رسالہ و اسکوادرن تیسرے رسالہ پنجاب سواران رسالہ بنگال [illegible] اسکو و بیٹری کا توپخانہ اور [illegible] گھاگرہ والی نمبر سکھ پلٹن پانچویں اور دوسری پلٹن گورکھا ۔ پانچویں پنجاب ہندی پلٹن و کمپنی [illegible] برگیڈیر جنرل فوج پیدل کے کمانیر ہیں اور جنرل [illegible] فوج رسالہ کے کمانیر ہیں اور سرفریڈرک کل فوج کے اعلیٰ کمانیر ہیں فوج کے پاس تین ہفتے کے قابل رسد شراب چاہئے شکر وغیرہ ہے یہہ جنگ کی قصد سے نہیں گئے بلکہ رسد اور چارہ جمع کرنے گئے ہیں ۔ مقام بارک میں خند حصار کی فوج عمل کی ہوئی ہے ۔

لندن ۔ ۷ مئی ۔ جہاز [illegible] کے نام جو حکم تھا کہ [illegible] ہرن کو ہندوستان لے جاینگا منسوخ کر گیا ۔ [illegible]



دین کو ہندوستان سے جانیکا حکم منسوخ کیا گیا۔ چنانچہ وہ اور شملہ کو جہاز نامی پر لارڈ رپن تشریف لائینگے +

مسٹر گوشن خاص سفیر قسطنطنیہ بجائے سر آسٹن لیرڈ کے ایام انکی غیر حاضری کے مقرر ہوئے +

کابل ۳۔ مئی کوہستانی ملک بہت اپنے گھروں کو روانہ ہو گئے ہیں اور وہ آپس رکھنے اور آیندہ فساد سے باز رہنے کے لئے وعدہ کر گئے ہیں۔ مسٹر لیپل گرفن صاحب نے انکے رخصت ہونے سے پہلے انسے ملاقات کی اور کچھ تحایف دیئے اور یہہ امید ظاہر کی کہ وہ اپنے وعدہ پر قایم رہینگے صاحب موصوف نے یہہ بھی بیان کیا کہ اگر آیندہ کچھ مخالفت ہوئی تو سخت سزا دیجائیگی +

سردار محمد افضل خان اسسٹنٹ پولیٹیکل افسر خان بہادر ابراہیم خان پشاوری۔ غلام حیدر خان پسر صاحبزادہ غلام جان اور سرور خان سردار پروان تاج افغانی ترکستان کو روانہ ہوئے اور بطور ایک مشن گورنمنٹ کے عبد الرحمان کی طرف جاتے ہیں جو آجکل نجان میں ہیں۔ اس مشن کو عبد الرحمان کو خرچ کے لئے روپیہ بطور دینے کا اختیار دیا گیا ہے اور یقین ہے کہ جبتک عبد الرحمان کی طرف سے ان تجاویز کا جواب نہ آجاوے۔ جو برٹش گورنمنٹ نے کی ہیں سر جنرل بالفعل کوچ کرنے سے باز رہیگا۔ آج صبح ایک محافظ دستہ فوج جسمیں توپیں اور دیسی سوار ہیں کے ساتھ ہندوستان کو روانہ ہوا۔ حال کی مہم جنرل راس صاحب میں پیمایش کرنے والے افسروں نے ملک کی چار سو میل مربع سے زیادہ کی پیمایش کی +

شملہ ۰ مئی۔ از کابل ۹ مئی۔ نواح کابل میں کوہستان کے بڑے گروہ منتشر ہو کر اپنے گھر کو چلے گئے ہیں۔ گذشتہ یکشنبہ کو سردار عالم خان حاکم غزنی کی طرف سے جو چھاپے موصول ہوئی ہیں تسلیم پایا جاتا ہے کہ۔ ابن الجل

امن ہے اور موسیٰ خان اسید شہر میں داخل ہو گیا تھا۔ کابل و غزنی میں آمد و رفت کی سڑک کو جاری رکھنے کے واسطے انتظام کیا جا رہا ہے۔ باربرداری کے انتظار میں بہت مال جلال آباد میں پڑا ہے قندھار غزنی کے نواح میں امن ہے اور کسی ہراست کی بابت کوئی خبر نہیں آئی +

کابل ۵۔ مئی۔ کل تمام کوہستانیوں کا مجمع بابا قشقار میں ٹوٹ گیا۔ میر بچہ خان استالف کو روانہ ہوا۔ سرور خان اور اسکا بھائی پروان کو تمام معزز سرداران مع اپنے پیرو کے اپنے گھر کو گئے میر بچہ صرف چند ہمراہیوں کے ساتھ بابا قشقار میں پڑا ہے خبر ہے کہ ترکستان کو جائیگا۔ قلعہ حاجی اور ذو ستیں جو کابل سے جنوبی جانب ۳۰ میل ہے کوہستانی تار رہے ہیں۔ عبد الوہاب گرسے ارگندہ کو روانہ ہوا ہے۔ عبد الغفور نے میدان کی طرف جسکے درست کرنے کے لئے حرکت کی ہے اگرچہ شیرک تک راستوں کے لئے کھلی ہوئی ہے مگر چند وزیروں کی جماعت نے تنگ کئے جاتے ہیں اور گردیں بالکل امن ہے رسد کافی ہے اور بہت سے آدمی جنرل گف کے کیمپ میں جاتے ہیں +

کابل ۵۔ مئی۔ آج رات کرنیل بیکر کی بریگیڈ کی فوج ہفتہ کو لوگر جانے کا حکم ہوا ہے۔ اور یہہ فوج اپنے ساتھ دو دن کی خوراک لے گئی اور کسرت بھی دو دن کا خرچ رکھینگی۔ امید ہے کہ یہہ فوج تین ہفتہ تک غیر حاضر رہیگی۔ ولایت ایک سردار ... اور وزیرون کے خلاف بیگے ہمراہ ہیں +

کابل ۱۰۔ مئی۔ میجر ہوایٹ ۲۰ رجمنٹ کا قدیم افسر لارڈ رپن صاحب کا ملٹری سکرٹری مقرر ہوا ہے۔ جنرل سٹوارٹ نے آج ایک دربار کیا +

کابل ۱۰۔ مئی۔ جنرل رابرٹس کی غیر حاضری میں تمام فوج وزیرآباد کی کمانڈ ... جنرل راس کو دیگئی

ڈپٹی سرجن جنرل بنسری پرنسپل میڈیکل افسر کابل بجائے ... غیر حاضری ڈاکٹر بسٹارڈ مقرر کئے گئے ہیں۔ ۹۔۔ شاہی توپخانہ نمبر ۱ بیماری چیچک ... ہو چکا ہے میجر وایٹ ویکنیان اس ہفتہ کو ہندوستان کو روانہ ہوئے ہیں۔ ... کر صاحب لارڈ لٹن کے ہمراہ ولایت جائینگے۔ کل روز لوگر کی فوج نے صبح کے ۵ بجے کوچ کیا اور یہہ خیال ہے کہ تھوڑا وقت جاری سبب میں رہیگی۔ رسد تھوڑی ہو رہے نہیں پہونچی۔ قریب قریب مضبوطی کرنے کے لئے ۲۰۰۰ آدمی اور دس توپیں کوچ کر گئے ہیں +

سفید سنگ ۱۰۔ مئی۔ ۳۰ غلزئی سردار مقام زرمت پر جمع ہوئے تھے انکا اجلاس ہو چکا۔ ملکوں نے یہہ تجویز کی تھی کہ جب تک وہ امداد جو انکو امیر کابل سے ملا کرتی تھی اب نہیں ملیگی تو ہم انگریزوں کی اطاعت ہرگز قبول نہیں کرینگے بلکہ انگریزوں سے جنگ کرینگے۔ انکا ارادہ تھا کہ کابل میں ایک قاصد عرض کرنے کو بھیجیں اگر انکی عرض منظور نہ ہوئی تو تمام غلزئیوں کو مقام زرمت میں جمع کرا دینگے +

لودیانہ

گرمی کی نہایت گرما گرمی ہو رہی ہے۔ ۱۰ مئی کو ۴ بجے شام کے سخت آندھی آئی اور کہیں کہیں قدرے تقاطر بھی ہوا۔ ۱۲ تاریخ کو دوپہر کے بعد بھی گرد و غبار چڑھ گیا تھا۔ ہفتہ حال میں دو جگہ آتش زدگی ہوئی +

۱۲ مئی کو ڈسٹرکٹ کمیٹی و میونسپل کمیٹی کا جلسہ ہوا +

آئینۂ قرآن

موسومہ بہ

فہرست قرآن

سینکڑوں برس سے علماء ہند کوشش کرتے رہے کہ کوئی ایسی عمدہ فہرست قرآن تیار کیجاوے کہ اسکو دیکھتے ہی فوراً قرآن کا ہر ایک مقام و مطلب دریافت ہو جاوے مگر کسیکو کامیابی نہ ہوئی۔ چنانچہ اس مطلب کے حل کرنیکے لئے جناب پادری ویریصاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ نے کوشش کی اور گذشتہ برس میں ایک فہرست قرآن اُردو میں بنائی جو رومن حروف میں چھاپی گئی ہے ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گئی۔ لیکن اکثر اہل اسلام رومن حروف نہیں پڑھ سکتے اسواسطے بعضوں نے ہمسے درخواست کی کہ اگر یہہ فہرست زبان اُردو حروف فارسی میں شایع ہو جاوے تو ہر ایک کو فایدہ ہووے تحت۔ اس فہرست میں قرآن کا ہر ایک مطلب ایک جگہہ جمع کیا گیا ہے مثلاً اگرچہ کوئی دیکھنا چاہے کہ آدم کا ذکر قرآن میں کس کس سورت اور رکوع و سیپارے میں ہے تو فوراً ایک ہی جگہہ معلوم ہو جاوے کہ فلاں فلاں سورت و رکوع و سیپارے میں ہے اسیطرح نماز روزہ زکوٰۃ و نجات و شیطان و جہاد و کافر و دوزخ و بہشت وغیرہ کا ذکر ترتیب وار جمع کیا گیا ہے۔

اب ہمارا ارادہ ہے کہ اسکو فارسی حروف میں چھاپدیں مگر جب تک کم سے کم تین سو درخواستیں ہمکو نہ پہونچیں تو ہم چھاپ نہیں سکتے اس لئے یہہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ جس کسیکو ایسی فہرست نایاب کی خریداری منظور رہو درخواست اپنی راقم کے پاس بھیجدیں جسوقت تین سو درخواستیں جمع ہو جاوینگی کتاب فوراً چھاپی جاویگی۔ اس کتاب کے صفحہ قریب ۲۰۰ کے ہونگے۔ جن صاحبوں کی درخواستیں قبل چھپنے کے پہونچینگی اُنسے قیمت فی جلد بلا محصول ۱۲ مع محصول ۱۳ اور بعد میں ۱۴ لیجاویگی ✦

راقم

سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

بقیہ خلاصہ باب اوّل توریت

روز سوئم کا کام

فلک کے تلے پانی ایک جا ہوا۔
اور اسیطرح خشکی کو ظاہر کیا
زمین پر جو اشجار پیدا ہوئے۔
ہر ایک پیڑ میں پھل پیدا ہوئے
تھا اوّل میں ویرانہ زمیں کا بدن۔
تیرے حکم سے سب گل و یاسمن
نمودار نخل و شجر ہو گئے۔
ہر ایک پیڑ میں بھی ثمر ہو گئے
وا ہوئی زمیں کو گھاس سے بھرا۔
کیا اسکی سطحے کو بالکل ہرا
فقط تیسرے روز کا تھا یہہ کام۔
زمیں کا کیا تو نے خوب انتظام۔
الٰہی میری آرزو کا شجر۔
ترے فضل سے لائے اب بار و بر۔
ای کنید

اشتہار

دوائے مجرب دافع بخار

اطلاع عوام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ ٹینکونیا جو بیماری بخار کے لئے نہایت مجرب اور عمدہ ہے خاص شہر لودیانہ اور بڑے بڑے قصبات ضلع لودیانہ کے ہر ایک پنساری کلاں کی دوکان پر برائے فروخت رکھا گیا ہے قیمت فی پڑی ایک پیسہ مقرر کی گئی ہے اور ترکیب استعمال بھی پنساریوں کے پاس چھپی ہوئی ہے جو چاہے اُن سے دریافت کرے اور دوائے مذکور خریدے ✦

دستخط

جی - ای - ویکفیلڈ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لودیانہ